السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شرکی تعویذاوروہ جس میں شیطان وجن وغیرہ سے مددمانگنے جیسے کفریہ کلمات لکھے گئے ہوں نفع یا نقصان پہنچاسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے تومسلمان پر فرض ہے کہ وہ یہ عقیدہ رکھے کہ نفع ونقصان اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اوراس کے علاوہ امیر ہو،فقیر ہواولیاء اللہ ہوں یا اعداء اللہ کسی کے اختیار میں نفع یا نقصان نہیں ۔اس کائنات میں صرف اللہ تعالیٰ کا تصرف چلتا ہے اوریہ جاننا ضروری ہے کہ اگرساری امت تجھے نقصان پہچانے کےلیے اکٹھی ہوجائے توکچھ نقصان نہیں پہنچاسکتی مگروہی جواللہ تعالیٰ نے

لیے لکھا ہے ۔ قلم اٹھالیے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہوچکے ہیں ۔ نبیؐ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کویہی وصیت فرمائی تھی ۔

اوریہ بھی جاننا چاہیے ک اللہ تعالیٰ نے بعض چیزوں میں ضرر پیدافرمایا ہے اگرچہ اس کی رضا کے خلاف ہے اوراس کے برعکس بھی ۔ اللہ عزوجل نے جادواور شرکی تعویزوں میں تاثیر رکھی ہے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر اثرنہیں کرتے ۔

جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں صراحت فرمائی ہے اورآپ کے نبیؐ نے بھی اپنی سنتوں میں بیان فرمایا ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے کھانے میں بھوک اثرمٹانااورپانی میں پیاس کا اثر ختم کرنا وضع فرمایا ہے اورنکاح میں اولاد کا پیدا ہونا وضع فرمایا ہے توان سب کا خالق اللہ عزوجل ہے لیکن اس کا ارادہ الگ ہے اور رضا الگ،اللہ تعالیٰ بعض چیزوں کا ارادہ فرماتے ہیں لیکن پسند نہیں فرماتے اور بعض چیزیں پسند توہوتی ہیں لیکن اس کا ارادہ نہیں فرماتے تووہ وقوع پذیر نہیں ہوتے جیسے کافر کا ایمان لانا ۔ اللہ عزوجل کے ارادہ کونی اورارادہ دینی میں فرق ہے اور تفصیل کےلیے دیکھیں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کی کتاب "الفرقان" ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص205

محدث فتویٰ